

87548 - عقد نکاح کے بعد رخصتی میں تاخیر کرنا

سوال

میرے لیے ایک نوجوان کا رشتہ آیا لیکن مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ اس کے گھر والے شدت سے اس رشتہ کو رد کر رہے ہیں، اور اس نوجوان کے لیے بہت ساری مشکلات پیدا کیں۔ میں نے اس نوجوان کو یہ پیشکش کی کہ ابھی نکاح رجسٹر کر لیا جائے اور ہم ایک دوسرے سے کچھ وقت دور رہیں اور رخصتی بعد میں کر لی جائے۔ خاص کر میں اپنی ملازمت ترک کرنا چاہتی ہوں، اور میرے کچھ حقوق ہیں جو اسی صورت میں مل سکتے ہیں کہ میں شادی شدہ ہوں، تو کیا اس صورت میں شادی کرنا یعنی عقد نکاح کر لیا جائے اور رخصتی بعد میں ہو کوئی شرعی ممانعت تو نہیں پائی جاتی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے توفیق و صحیح راہنمائی کی درخواست کرتے ہیں، دعا ہے کہ آپ کے ملازمت ترک کرنے کا نعم البدل آپ کو عطا فرمائے، اور آپ کو نیک و صالح خاوند نصیب کرے جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔

دوم:

اگر طرفین کی رضامندی اور ولی اور گواہوں کی موجودگی میں عقد نکاح طے پائے تو یہ شادی صحیح ہے، چاہے عقد نکاح کے فوراً بعد رخصتی کر لی جائے یا پھر کچھ یا زیادہ مدت کے بعد رخصتی ہو۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا، لیکن آپ کی رخصتی تین برس بعد مدینہ جا کر ہوئی۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3894) صحیح مسلم حدیث نمبر (1422)۔

دوم:

بہتر تو یہی ہے کہ اس لڑکے کے گھر والوں کو اس شادی پر مطمئن کیا جائے کیونکہ اس میں ہی آپ دونوں اور آپ

كى اولاد كے ليے مصلحت و فائده ہے، اور يہ كوشش كى جائے كہ اس نوجوان كے گھر والوں كى موافقت سے يہ شادى ہوتا كہ نہ ختم ہونے والے جھگڑوں اور اختلافات سے نجات حاصل ہو سكرے، كيونكہ اس كا ازدواجى زندگى پر منفى اثر ہوتا ہے۔

سوم:

ہم يہ متنبہ كرتے ہيں كہ آپ كا اس نوجوان كے ساتھ تعلقات ركھنا جائز نہيں، كيونكہ منگيتنر لڑكى اور لڑكى عقد نكاح ہونے تك ايك دوسرے كے ليے اجنبى ہوتے ہيں۔

والله اعلم .